سہیل احمد قادیانی

چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو 2009ء کا ایم ایم احمد

مولانا محمد الیاس چنیوٹی ایم پی اے (امیر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان)

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ قادیانیوں نے پاکستان کا وجود دل سے کبھی تسلیم نہیں کیا۔ ہر دور میں ان کا کوئی نہ کوئی ایجنٹ پاکستان کی جڑوں میں بیٹھتا رہا۔ یوں تو ہر شعبہ میں یہ پاکستان کو نقصان پہنچانے کے لیے یہودی، انگریزی، امریکن مفادات کے ایجنٹ ہیں لیکن معاشی شعبہ میں انھوں نے ملک کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا اور آج بھی اسی عمل میں مشغول ہیں۔ ایوب خان کے دور میں ایم ایم احمد کی سازشیں آج بھی عیاں ہیں۔ اس نے ہی ایسی معاشی تصویر پیش کی کہ مشرقی پاکستان ایک بوجھ ہے اور اس کی علیحدگی سے مغربی پاکستان میں دودھ اور شہد کی نہریں رواں ہوجائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ بنگالی بھائیوں کے دلوں میں یہ باور کرایا کہ مغربی پاکستان ان کا معاشی استحصال کر رہا ہے اور کچھ سال بعد ہی پاکستان دولخت ہوگیا۔

معاشی ابتری کا ایسا ہی کھیل آج کل پھر شروع کر دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے سہیل احمد کو چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) لگایا گیا ہے۔ سہیل احمد کا تعلق بٹالہ کے ککے زئی خاندان سے ہے جو کہ قادیان کے نزدیک واقع ہے۔ پاکستان بننے کے بعد اس خاندان نے قادیانیت کے فروغ میں نمایاں حصہ لیا۔ جس کی وجہ سے 70 کی دہائی میں ان کے گھر پر حملہ بھی ہوا تھا۔ سہیل احمد چند سال پہلے ہیلتھ پنجاب کے جونیئر عہدے پر فائز تھے۔ اس کے بعد کچھ عرصہ یہ سیکرٹری خزانہ پنجاب رہے اور اپنے ہم خیال لوگوں کو نوازتے رہے۔ پھر یہ سیکرٹری پلاننگ پنجاب رہے۔ میاں شہباز شریف کی حکومت آتے ہی انھوں نے اپنے آپ کو چھپالیا اور سٹاف کالج میں لگ گئے۔ میاں شہباز کے دور میں سہیل احمد نے پنجاب میں دی گئی پوسٹنگ کو ٹھکرادیا اور فیڈرل گورنمنٹ میں ایک جونیئر (ایڈیشنل سیکرٹری) کی پوسٹ پر کام کرنے لگے۔ جہاں سے قادیانی ہاتھوں نے ان کو چیئرمین FBR لگوادیا ہے۔

کیا وجہ ہے کہ FBR کے سارے افسران میں کوئی بھی اس لائق نہیں تھا کہ اس کو چیئرمین لگایا جائے۔ نہ ہی ٹیکس سروس میں اور نہ ہی کسٹم سروس میں کسی کو اس کا اہل سمجھا گیا اور سہیل احمد قادیانی کو جو کہ DMG سروس کا جونیئر اہلکار

ہے اس کو اس پوسٹ پر لگایا گیا ہے۔ یہ قادیانی ہاتھ کا کرشمہ ہے۔ اب جب کہ سرکاری افسروں کی 22 گریڈ میں پروموشن کا مسئلہ آیا تو اس کو 50 سے زائد افسروں پر ترجیح دے کر 22 گریڈ دے دیا گیا ہے۔

یہاں پہنچتے ہی سہیل احمد IMF کے اجلاسوں میں شریک ہونا شروع ہو گئے اور پاکستان کے مفادات کے خلاف بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ برسلز میں کرآئے۔ اس فیصلہ کا عام لوگوں کی زندگی پر کیا اثر ہوگا؟ یہ ایک خوفناک منظر کا پیش خیمہ ہے۔ بجلی چوری بڑھے گی، عوام معاشی بدحالی کا شکار ہوں گے اور ہماری پیداواری لاگت اور بڑھ جائے گی اور عالمی منڈیوں سے ہم بالکل ہی فارغ ہو جائیں گے۔

ویلیو ایڈڈ ٹیکس پر سہیل احمد بہت زور دے رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اس سے کئی سو بلین روپے اکٹھے ہو جائیں گے۔ پہلے ہی لوگ ہر قسم کے ٹیکسوں سے تنگ ہیں۔ سیل ٹیکس لگنے کے بعد ویلیو ایڈڈ ٹیکس کا کوئی جواز نہیں۔ غور طلب امر ہے کہ آج جو چھوٹی سے چھوٹی چیز ضروریاتِ روزمرہ کی خرید کریں گے۔ سیل ٹیکس کے علاوہ اب اس پر ویلیو ایڈڈ ٹیکس دینا پڑے گا۔ معاشی بدحالی کے علاوہ ایک افراتفری کا عالم ہوگا۔ ہر دکاندار اور گاہک کی لڑائی ہوگی اور یہی افراتفری اور معاشی بدحالی پاکستان کی دشمن قوتیں چاہتی ہیں۔

اس سارے کام کو سرانجام دینے کے لیے خفیہ طاقتوں نے پھر سے پاکستان اور عالم اسلام کے غداروں کے ایک فرد سہیل احمد قادیانی اور دیگر افراد کا انتخاب کیا ہے۔ FBR میں اتنے بڑے پیمانے پر تبدیلیاں پہلے کبھی نہیں کی گئیں۔ یہ تبدیلیاں آنے والے حالات کا پیش خیمہ ہیں۔

نوٹ: موصوف سہیل احمد کے برادرِ نسبتی ڈاکٹر وسیم احمد تھے جو میو ہسپتال لاہور میں پروفیسر آف سرجری کے عہدے سے ریٹائر ہو کر فوت ہوئے اور ماڈل ٹاؤن کے قادیانی قبرستان میں دفن ہیں۔